بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 27/جون 2008ء بمطابق 22 جمادی الثانی 1429 ہجری بروز جمعہ بوقت دوپہر گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر محمد اسلم بھوتانی بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

وَجَاهِدُوۡا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط هُوَاجۡتَبٰكُمۡ وَ مَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ط مِلَّةَ اَبِيۡكُمۡ اِبۡرٰهِيۡمَ ط هُوَ سَمّٰكُمُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ لا مِنۡ قَبۡلُ وَفِىۡ هٰذَا لِيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ شَهِيۡدًا عَلَيۡكُمۡ وَ تَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ج فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰهِ ط هُوَ مَوۡلٰٮكُمۡ فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ o صَدَقَ اللّٰهُ الۡعَظِيۡم ط

(پارہ نمبر ۱۷ سورۃ الحج آیت نمبر ۷۸)

ترجمہ: اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو برگزیدہ کیا اور تم پر دین کی کسی بات کی تنگی نہیں کی اور تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اور اس سے پہلے (یعنی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے) تو جہاد کرو تا کہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاید ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاید ہو اور نماز پڑھو اور زکواۃ دو اور اللہ کے دین کی (رسی) کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے۔

جناب اسپیکر: (وقفہ سوالات) میر ظہور حسین کھوسہ صاحب اپنا سوال پکاریں۔

☆14 میر ظہور حسین کھوسہ:

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ای ڈی ایچ او ضلع جعفر آباد گزشتہ تین ماہ سے انڈر ٹرانسفر ہے۔ لیکن موصوف

نے حسبِ ہدایت تاحال سیکرٹری صحت کو رپورٹ نہیں کی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرانسفر کے دوران ہی مختلف کیٹیگری کی 125 آسامیوں کو پُر کرنے کیلئے 4/جون 2008ء کو ٹیسٹ جبکہ صرف دو دن بعد یعنی 6/جون 2008ء کو زبانی انٹرویو مقرر کر دیا گیا؟

(ج) اگر جزو (الف و ب) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو کیا تین ماہ سے اندر ٹرانسفر ای ڈی ایچ او ان آسامیوں کو پُر کرنے کا مجاز ہے؟ نیز کیا اسی ضلع سے تعلق رکھنے والے مذکورہ ای ڈی ایچ او سے یہ آسامیاں انصاف کے مطابق میرٹ پر سلیکشن کی توقع رکھی جاسکتی ہے۔ تفصیل دی جائے؟

وزیر صحت:

(الف) یہ درست ہے کہ ای ڈی ایچ او جعفرآباد کو مورخہ 28/جنوری 2008ء کو تبدیل کیا گیا، مگر مذکورہ تبادلے کے احکامات عجلت میں کیئے گئے تھے کیونکہ اس وقت الیکشن کمیشن نے ہر قسم کے تبادلوں پر پابندی عائد کی تھی اس لئے مذکورہ تبادلہ کے احکامات پر عمل درآمد کرنے کے لئے زور نہیں دیا گیا، بعد ازاں جناب وزیر اعلیٰ بلوچستان کے حکم نامہ کے مطابق مذکورہ ای ڈی ایچ او کے تبادلہ کے احکامات منسوخ کر دیئے گئے۔

(ب وج) اس ضمن میں تحریر ہے کہ 4/جون 2008ء کو 125 آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے جو ٹیسٹ اور انٹرویو ہونے تھے وہ فی الحال منسوخ کر دیئے گئے ہیں، مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ سلیکشن کمیٹی کا چیئرمین ضلع کا ڈی سی او ہے نہ کہ ای ڈی ایچ او لہٰذا ای ڈی ایچ او کے تبادلے اور سلیکشن پر اثر انداز ہونے کا اعتراض ہی پیدا نہیں ہوتا۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر 14 .Answer is taken as read جی منسٹر ہیلتھ!

Any supplementary.

میر ظہور حسین کھوسہ: جہاں پر جواب دیا گیا ہے کہ اس کا ڈی سی او چیئرمین ہے ای ڈی او اس کا کوئی تعلق نہیں ہے آپ کے توسط سے کہ ڈی سی او اس کا چیئرمین ہے ای ڈی او ہیلتھ اس کا ممبر ہے اور دونوں جمالی ہیں اور دونوں ہوم ڈسٹرکٹ کے ہیں تو کیا توقع ہوسکتی ہے کہ انصاف اور میرٹ ہوگا اس کی 130 پوسٹیں ہیں۔

جناب اسپیکر: جی منسٹر ہیلتھ!

عین اللہ شمس (وزیر صحت): محترم جیسا کہ ہم پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ اس میں چیئرمین جو ہے وہ ڈی سی او ہے لیکن جہاں تک بات جمالی کی ہے تو جمالی سے میرا کوئی تعلق نہیں یہاں یہ کہا گیا ہے کہ ای ڈی او یہاں انصاف نہیں کر سکتا ہے تو چونکہ ای ڈی او فوکل پرسن نہیں ہے جو اصل پرسن ہے وہ چیئرمین ہے وہ ڈی سی او ہے۔

میر ظہور حسین کھوسہ: ای ڈی او ہیلتھ نے یہ پوسٹیں تو پہلے ہی بیچی ہوئی ہیں ایڈوانس میں پیسے لئے ہوئے ہیں تو کیسے انصاف ہوگا کونسا میرٹ رکھیں گے آپ کہ وہ میرٹ پر ہوگا۔

جناب اسپیکر: جی رُستم جمالی صاحب!

میر رُستم خان جمالی (وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن): اس سلسلے میں میر ظہور خان کھوسہ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ یہ جو ہماری پوسٹیں آئی ہیں ڈی سی او جعفر آباد ابھی آئے ہیں وہ جمالی ہیں جمالی کا یہ مقصد نہیں کہ وہ ساری پوسٹیں جمالیوں کو دیں گے وہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں منسٹر ہیلتھ بھی بیٹھے ہوئے ہیں وہ انشاء اللہ میرٹ پر ہوں گے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے ظہور صاحب! ابھی ڈی سی او نے کوئی ایسی تقرریاں کی ہیں کوئی ایسی Recommendation بھیجی ہیں؟ جس پر آپ کو اعتراض ہے کہ وہ انصاف نہیں کریں گے۔ نہیں دیکھیں مفروضوں پر تو ہم بات نہیں کریں گے۔ میر ظہور حسین کھوسہ صاحب اپنا اگلا سوال پکاریں۔

☆15 میر ظہور حسین کھوسہ:

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ای ڈی ایچ او ضلع جعفر آباد نے مختلف کیڈر کی 130 خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے 9 تا 10 ماہ قبل انٹرویو وٹیسٹ کے لئے تاریخ مقرر کی تھی لیکن بعد ازاں نامعلوم وجوہات کی بناء پر ان آسامیوں پر ہونے والے ٹیسٹ وانٹرویو ملتوی کیے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب مذکورہ خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے 4/جون 2008ء کو انٹرویو وٹیسٹ ہونا مقرر کیا ہے، نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ مجوزہ ٹیسٹ وانٹرویو میں ڈسپنسرز کی 16 آسامیوں پر

ٹیسٹ وانٹرویو ہونے تھے جبکہ اب کُل 12 آسامیوں پر سلیکشن کے لئے ٹیسٹ وانٹرویو ہوگا؟

(ج) اگر جزو (الف و ب) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز ڈسپنسرز کی باقی ماندہ 4 آسامیوں پر سلیکشن نہ کرنے کی وجہ بھی بتلائی جائے؟

وزیر صحت:

(الف، ب وج) یہ درست ہے کہ ای ڈی او ایچ جعفر آباد نے مختلف گریڈز کی خالی آسامیوں کو پُر کرنے کیلئے بذریعہ اشتہار روزنامہ جنگ بتاریخ 14/فروری 2007ء مقرر کی گئی بعدازاں ناگزیر وجوہات کی بناء پر ضلع ناظم نے مورخہ 5/مارچ 2007ء کو ملتوی کردی اس کے بعد نئی تاریخ برائے انٹرویو 25-24/مارچ 2007ء کو چیئرمین بھرتی کمیٹی کی مشاورت سے مقرر ہوئی مورخہ 21/مارچ 2007ء کو بلوچستان ہائی کورٹ سبی بینچ نے تاحکم ثانی بھرتیوں پر مزید کارروائی ملتوی کردی اس کے بعد بلوچستان ہائی کورٹ سبی بینچ نے 23/اگست 2007ء کو محکمہ صحت کے حق میں فیصلہ دیا جس کے بعد تحریری امتحان میں پاس ہونے والے امیدواروں کے انٹرویو اور کاغذات کی جانچ پڑتال کیلئے نئی تاریخ 12-11/اپریل 2008ء کو بذریعہ اشتہار چیئرمین کمیٹی ڈی سی او کے توسط سے عمل میں آیا، لیکن چیئرمین ڈی سی او نے مورخہ 7/اپریل 2008ء کو تاحکم ثانی کارروائی پھر معطل کردی بعدازاں معتمد محکمہ صحت اور ڈی سی او کی باہمی مشاورت سے مذکورہ آسامیوں کو دوبارہ روزنامہ جنگ کوئٹہ مورخہ 23/مئی 2008ء کو مشتہر کیا گیا لیکن ڈی سی او نے دوبارہ انٹرویو ٹیسٹ 31/مئی 2008ء کو تاحکم ثانی ملتوی کردی لہٰذا 2007ء میں منظوری سے تاحال سوائے اشتہار دینے اور درخواستیں وصول کرنے کے علاوہ مزید کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

Mr.Speaker:Question No 15 Minister Health.

عین اللہ شمس (وزیر صحت): جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

Mr.Speaker:Answer taken as read any supplementary.

میر ظہور حسین کھوسہ: اسمیں ایسا ہے کہ ایک سال پیشتر یہی پوسٹیں Advertise ہوئی تھیں جس میں ڈسپنسر کی تعداد 16 بتائی گئی تھی اس وقت اور پھر ہائی کورٹ میں جانے کے بعد یہ ملتوی ہوگیا ابھی تین مہینے

پیشتر انہوں نے دوبارہ Advertise کی ہیں اور وہ 16 کی بجائے 12 کا انہوں نے کیا ہے تو چار پوسٹیں کہاں چلی گئیں اسکی وضاحت نہیں ہے یہاں پر؟

جناب اسپیکر: جی منسٹر ہیلتھ!

عین اللہ شمس (وزیر صحت): تو یہاں پر کوئی تقرری نہیں ہوئی ہے اگر ہوئی ہے تو مجھے بتا دیں تو پھر میں پوچھ لوں گا کہ وہ چار کہاں چلی گئیں ابھی تو اس پر کوئی پراگرس نہیں ہوئی ہے۔

جناب اسپیکر: نہیں وہ کہہ رہے ہیں کہ پہلے جو Advertise ہوئی تھیں اب جو Advertisement آئی ہے اسمیں وہ تعداد نہیں ہے تو وہ وجہ کیا ہے کہ وہ چار نہیں ہوئی ہیں مقصد ان کا یہ ہے۔

عین اللہ شمس (وزیر صحت): تو ابھی تک اس پر کوئی اشتہار نہیں دیا گیا ہے وہ جو اشتہار دیا گیا تھا وہ منسوخ ہو گیا ہے۔

میر ظہور حسین کھوسہ: یہ پوسٹیں پہلے 16 تھیں ابھی 12 کیوں ہیں؟

جناب اسپیکر: نہیں کھوسہ صاحب! تھوڑا ابہام ہے آپ فرما رہے ہیں کہ پہلے جتنی پوسٹیں Advertise ہوئی تھیں وہ بعد میں کینسل ہو گئیں پھر اسکے بعد دوبارہ کوئی اشتہار آیا ہے ان پوسٹوں کا لیکن اتنی پوسٹیں نہیں ہیں۔

میر ظہور حسین کھوسہ: نہیں ہیں۔

جناب اسپیکر: منسٹر ہیلتھ! اب آپ سمجھے بات کو۔

عین اللہ شمس (وزیر صحت): تو اس پر ابھی تک کوئی پراگرس نہیں ہوئی ہے۔

جناب اسپیکر: نہیں نہیں ممبر صاحب کا یہ ضمنی سوال ہے کہ پہلے غالباً 16 پوسٹیں تھیں یا جو بھی تھیں کینسل کرنے کے بعد آپ نے پھر 12 کو Advertise کیا ہے تو وہ چار کیوں نہیں ہوئیں ان کا مقصد یہ ہے وہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ وہ تمام پوسٹیں جو منسوخ شدہ تھیں وہ تمام کیوں نہیں ہیں ان کا مقصد یہ ہے۔

عین اللہ شمس (وزیر صحت): تو وہ پھر نیا سوال لائیں میں جواب دیتا ہوں۔

جناب اسپیکر: نہیں سوال تو وہ لائے ہیں اس کی سپلیمنٹری یہی ہے آپ کی تیاری نہیں ہے تو آپ ایسا کریں۔۔۔۔۔۔

عین اللہ شمس (وزیر صحت): نہیں یہاں پر مسئلہ یہ ہے کہ جو کچھ مجھے تعارف دیا گیا ہے تو اس میں یہ ہے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے آپ ایسا کریں کہ اپنے محکمے سے پوچھ کر آپ ممبر صاحب کو بتا دیجئے کہ یہ کیوں چار ہم نے کم اس بار Adertise کی ہیں اسکی وجہ کیا ہے؟

عین اللہ شمس (وزیر صحت): میں اس فلور پر بتا دوں گا۔

جناب اسپیکر: فلور پر بتائیں یا ممبر صاحب کی تسلی کے لئے انکے چیمبر میں آکر آپ بتائیں۔

سردار محمد اسلم بزنجو (وزیر آبپاشی و برقیات): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب اسپیکر: جی سردار اسلم .On a point of order

سردار محمد اسلم بزنجو (وزیر آبپاشی و برقیات): سر! کل آپ نے وزیر خزانہ صاحب نے ہمیں یہ بتایا تھا کہ ریکوڈک کے متعلق میں آپ کو بتا دوں گا تو آج اس سلسلے میں کوئی ایگریمنٹ کی کاپی نہیں ہے؟

جناب اسپیکر: پوچھ لیں وقفہ سوالات سے ذرا ہم فارغ ہو جائیں تو پھر میں ان سے پوچھتا ہوں۔ کیونکہ اب کوئی اور سوالات نہیں ہیں وقفہ سوالات ختم سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

رخصت کی درخواستیں

سیکرٹری اسمبلی: جناب سلطان محمد ترین وزیر جیل خانہ جات، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما اسفندیار ولی کے بھائی سنگین ولی خان کی وفات پر پشاور گئے ہیں وزیر صاحب نے رخصت کے لئے درخواست دی ہے۔

محترمہ رقیہ سعید ہاشمی صاحبہ وزیر بین الصوبائی رابطہ سرکاری کام کے سلسلے میں کوئٹہ سے باہر ہیں وزیر موصوفہ صاحبہ نے مورخہ 27، 28 رجون کے اجلاسوں کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

محترم انجینئر زمرک خان وزیر مال اپنی پارٹی کے رہنما اسفندیار ولی کے چھوٹے بھائی سنگین ولی خان کی وفات پر تعزیت کے لئے پشاور گئے ہیں وزیر صاحب نے مورخہ 28,27 کے اجلاسوں کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟ (رخصتیں منظور ہوئیں)

مطالبات زر بابت سال 09-2008ء پر رائے شماری ہوگی۔

جناب اسپیکر: وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 1 پیش کریں۔ لیکن اس سے پہلے وزیر خزانہ صاحب ریکوڈک کے

معاملے میں سردار اسلم بزنجو صاحب کی اسپر جو کل رولنگ دی تھی وہ پھر آپ پتہ کرکے ہاؤس کو بتادیں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): جی سر! میں نے کہہ دیا ہے جو بھی کاپی لائیں گے میں سردار صاحب کو دے دوں گا۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے یا پھر آپ کوئی بریفنگ کا اہتمام کریں سردار صاحب نہیں تمام اراکین کے لئے۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): اس کو سر! بریفنگ کا بھی کہا ہے۔

سردار محمد اسلم بزنجو (وزیر آبپاشی و برقیات): آج ہمیں لازمی دیں گے یا پھر کل دیں گے؟

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): کل کے لئے رکھ دیں آج جمعہ ہے۔

جناب اسپیکر: آپ تیس تاریخ کو اگر بریفنگ رکھ لیں Honorable Members کے لئے؟

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): ٹھیک ہے اسپیکر صاحب! سردار صاحب ٹھیک ہے تیس تاریخ کو۔

جناب اسپیکر: تیس تاریخ کو بہتر رہے گی کیونکہ Frist کو بھی ہمارا شاید اجلاس ہو نئے ممبران آئیں گے ان سے ہم حلف لیں گے۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): ٹھیک ہے ہم سی ایم ہاؤس میں رکھ دیں گے۔

جناب اسپیکر: آپ جہاں بھی رکھ دیں اسمبلی کے کانفرنس ہال میں وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ہو جہاں آپ مناسب سمجھیں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): ادھر ہی ہم اسمبلی کانفرنس ہال میں رکھ دیں گے۔

جناب اسپیکر: The venue is to be decided by you. اور آپ Arrange کریں اور ٹائم انکو دے دیں جو بھی ہوگا آپ مطالبہ زر نمبر **1** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4 ارب 53 کروڑ 19 لاکھ 70 ہزار 3 سو 50 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 / جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''جنرل ایڈمنسٹریشن (بشمول) آرگنز آف سٹیٹ ،فسیکل ایڈمن ، اکنامکس ریگولیشن، سٹیٹسٹکس و پبلسٹی اور انفارمیشن'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 1 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)
مطالبہ زر نمبر 1 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 2 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 13 کروڑ 19 لاکھ 71 ہزار 9 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''صوبائی ایکسائز'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 2 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)
مطالبہ زر نمبر 2 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 3 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 66 لاکھ 73 ہزار 4 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''اسٹامپ'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 3 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)
مطالبہ زر نمبر 3 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 4 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 86 لاکھ 86 ہزار 4 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''چارجز موٹر وہیکل ایکٹ'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 4 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)
مطالبہ زر نمبر 4 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 5 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 کروڑ 41 لاکھ 68 ہزار 6 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''دیگر ٹیکسز اور محصولات'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 5 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 5 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 6 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 ارب روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''پنشن'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 6 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 6 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 7 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 38 کروڑ 85 لاکھ 18 ہزار 8 سو 60 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''ایڈمنسٹریشن آف جسٹس'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 7 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 7 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 8 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4 ارب 6 کروڑ 47 لاکھ 33 ہزار 9 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''صوبائی پولیس'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 8 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 8 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 9 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 79 لاکھ 2 ہزار 2 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''لیویز'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 9 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 9 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 10 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو21 کروڑ67لاکھ 60ہزار50روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''جیل خانہ جات ومقامات قید وبند'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 10 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 10 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **11** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو1 کروڑ21لاکھ 8ہزار8 سوروپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام30/جون2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''شہری دفاع'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 11 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 11 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **12** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو2 کروڑ2لاکھ 50ہزار5 سوروپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام30/جون2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''نارکوٹیکس کنٹرول'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 12 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 12 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **13** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو71 کروڑ60لاکھ 65 ہزار7 سوروپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام30/جون2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''سول ورکس'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 13 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 13 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **14** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو41 کروڑ

6لاکھ 19ہزار4 سوروپے سے متجاوز نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/ جون2009ء کے دوران بسلسلہ مد'' پبلک ہیلتھ سروسز'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر14 پیش ہوا۔سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر14 منظور ہوا۔وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **15** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو18 کروڑروپے سے متجاوز نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد''واسا'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر15 پیش ہوا۔سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر15 منظور ہوا۔وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **16** پیش کریں۔۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 23 کروڑ15لاکھ 26ہزار6 سوروپے سے متجاوز نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 / جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد'' تعلیم' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر16 پیش ہوا۔سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر16 منظور ہوا۔وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **17** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو93لاکھ 73ہزار9سو 60روپے سے متجاوز نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام30/جون2009ء کے دوران بسلسلہ مد'' آثارقدیمہ'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر17 پیش ہوا۔سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر17 منظور ہوا۔وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **18** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو1 ارب 57 کروڑ

10لاکھ 97ہزار 4 سوروپے سے متجاوز نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد''صحت''برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر 18 پیش ہوا۔سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر 18 منظور ہوا۔وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **19** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کردگیلو(وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 26 کروڑ 53لاکھ 5 ہزارروپے سے متجاوز نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد''افرادی قوت اور لیبرانتظام''برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر 19 پیش ہوا۔سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر 19 منظور ہوا۔وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **20** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کردگیلو(وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 کروڑ 70لاکھ 42ہزار 70 روپے سے متجاوز نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد''انتظامات،کھیل اورتفریحی سہولیات''برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر 20 پیش ہوا۔سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر 20 منظور ہوا۔وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **21** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کردگیلو(وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 کروڑ 34لاکھ 9 ہزار 8سو 50 روپے سے متجاوز نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد''ثقافتی خدمات''برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر 21 پیش ہوا۔سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر 21 منظور ہوا۔وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **22** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کردگیلو(وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 17 کروڑ 92لاکھ 74ہزارروپے سے متجاوز نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے

اختتام 30 ر جون 2009 ء کے دوران بسلسلہ مد ''سماجی بہبود'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 22 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 22 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 23 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 کروڑ 55 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 ر جون 2009 ء کے دوران بسلسلہ مد '' قدرتی آفات (ریلیف)'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 23 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 23 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 24 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 کروڑ 5 لاکھ 4 ہزار 2 سو 70 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 ر جون 2009 ء کے دوران بسلسلہ مد ''اوقاف'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 24 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 24 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 25 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 13 کروڑ 46 لاکھ 39 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 ر جون 2009 ء کے دوران بسلسلہ مد ''خوراک'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 25 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 25 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 26 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 1 ارب 43 کروڑ 14 لاکھ 57 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 ر جون 2009 ء کے دوران بسلسلہ مد ''زراعت'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 26 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 26 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 27 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 5 کروڑ 75 لاکھ 76 ہزار 2 سو 20 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 / جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''مالیہ اراضی'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 27 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 27 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 28 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 28 کروڑ 30 لاکھ 54 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 / جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''امور حیوانات'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 28 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 28 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 29 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 10 کروڑ 75 لاکھ 54 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 / جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''جنگلات'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 29 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 29 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 30 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 8 کروڑ 71 لاکھ 34 ہزار 2 سو 90 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 / جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''ماہی گیری'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 30 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 30 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 31 پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 68 لاکھ 59 ہزار

روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 رجون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''امداد باہمی'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 31 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 31 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **32** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ کہ ایک رقم جو 2 ارب 69 کروڑ 1 لاکھ 93 ہزار 7 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 رجون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد '' آبپاشی'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 32 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 32 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **33** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 کروڑ 24 لاکھ 76 ہزار 70 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 رجون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''دیہی ترقی'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 33 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 33 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **34** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 16 کروڑ 32 لاکھ 92 ہزار 1 سو 10 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 رجون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''صنعت'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 34 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 34 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **35** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 1 کروڑ 81 لاکھ 26 ہزار 6 سو 70 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 رجون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''اسٹیشنری اور طباعت'' برداشت کرنے

پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 35 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 35 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **36** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 7 کروڑ 46 لاکھ 46 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''معدنی وسائل (سائنسی شعبہ جات)'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 36 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 36 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **37** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہا یک رقم جو 73 لاکھ 3 ہزار 1 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''امدادی رقم ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 37 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 37 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **38** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 کروڑ 10 لاکھ 2 ہزار 6 سو 40 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''صوبائی پبلک سیفٹی'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 38 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 38 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **39** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 60 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون

2009ء کے دوران بسلسلہ مد''سبسیڈیز''برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 39 پیش ہوا۔سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 39 منظور ہوا۔وزیرخزانہ مطالبہ زر نمبر **40** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 20 ارب 46 کروڑ 53 لاکھ 40 ہزار 1 سو 60 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد''صوبائی ایلوکیبل/جی ایس ٹی پروسیڈ (2.5) فیصد''برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 40 پیش ہوا (مداخلت)

محترمہ شاہدہ رؤف: جناب اسپیکر صاحب! جو رقم اس سلسلے میں رکھی ہے تو ہماری انفارمیشن کے لئے فنانس منسٹر بتائیں گے کہ یہ ایلوکیبل اور ڈی ایس پی فنڈ کیا چیز ہے؟

جناب اسپیکر: بی بی! اس کے لئے طریقہ کار (مداخلت)

میر عاصم کرد گیلو(وزیرخزانہ): آپ کو جو Books دی گئی ہیں۔

جناب اسپیکر: وزیرخزانہ صاحب! ایک منٹ آپ سے جب پوچھا جائے تو پھر جواب دیں اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ اگر کوئی ممبر کوئی اعتراض ہو یا کوئی جاننا چاہے تو کٹوتی کی تحریکیں لائی جاسکتی ہیں جو کہ نہیں ہیں تو لہٰذا جب تک کٹوتی کی تحریک نہیں ہے کوئی بات نہیں ہوسکے گی۔

سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبہ زر نمبر 40 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ مطالبہ زر نمبر **41** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو(وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 25 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد''قرضہ جات اور پیشگی''برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 41 پیش ہوا۔سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 41 منظور ہوا۔وزیرخزانہ مطالبہ زر نمبر **42** پیش کریں۔

ترقیاتی اخراجات

جناب اسپیکر: وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **42** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4ارب 86 کروڑ 54لاکھ 87 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''جنرل پبلک سروسز'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر 42 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر 42 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **43** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 12 کروڑ 6لاکھ 21 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''امن وعامہ اور حفاظتی امور'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر 43 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر 43 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **44** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 7ارب 49 کروڑ 47لاکھ 5ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''معاشی امور'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زرنمبر 44 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زرنمبر 44 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **45** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیرخزانہ): میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 32 کروڑ 5لاکھ 54ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''ماحولیاتی اقدامات'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 45 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)
مطالبہ زر نمبر 45 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **46** پیش کریں۔
میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 26 کروڑ 36 لاکھ 72 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''ہاؤسنگ اور کمیونٹی سہولیات'' برداشت کرنے پڑیں گے۔
جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 46 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)
مطالبہ زر نمبر 46 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **47** پیش کریں۔
میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 28 کروڑ 98 لاکھ 87 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''صحت'' برداشت کرنے پڑیں گے۔
جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 47 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)
مطالبہ زر نمبر 47 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **48** پیش کریں۔
میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 9 کروڑ 50 لاکھ 40 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''تفریح، ثقافت و مذہب'' برداشت کرنے پڑیں گے۔
جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 48 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)
مطالبہ زر نمبر 48 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **49** پیش کریں۔
میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 22 کروڑ 91 لاکھ 46 ہزار سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2009ء کے دوران بسلسلہ مد ''تعلیمی امور اور سروسز'' برداشت کرنے پڑیں گے۔
جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 49 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 49 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر **50** پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 6 کروڑ 62 لاکھ 8 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/ جون 2009 کے دوران بسلسلہ مد ''سماجی تحفظ'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر 50 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

مطالبہ زر نمبر 50 منظور ہوا۔

جناب اسپیکر: ایک تا پچاس مطالبات زر پر مشتمل میزانیہ بابت سال 09-2008ء منظور ہوا۔ اس طرح صوبائی اسمبلی بلوچستان نے بلوچستان کا بجٹ 09-2008ء کی منظوری دے دی۔

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب اسپیکر: اب میں قائد ایوان سے درخواست کروں گا کہ وہ اس معزز ایوان سے خطاب فرمائیں۔

نواب محمد اسلم رئیسانی (قائد ایوان): (انگریزی)

Mr. Speaker allow me to speak in English , of my speech .

Mr. Speaker : Allowed.

Chief Minister: Before I discuss the point. It is the observance for people and Assembly. Sir I would I like to say that all this which we are faced this proposed Budget is all inherited. Mr. Speaker Over Draft about 19 Billion Rupees which we have inherited. Mr. Speaker the Law and Order situation which have been also inherited. Mr. Speaker Sir the Missing persons which have been picked up by the Intelligence Agencies. Even that they can share arms and Mr. Speaker most important thing is that in my view there

are some elements in our parliamentary Team and they don't believe in parliamentary politics it is because those elements they can not be return to the Assemblies. So far as we colleagues are concerned. We would fight for the right of the Baloch nation and for the Pushtoon nation and for all sexs, parliaments and the conversation politics of all sexs .Sir, I congratulate to this august body that they have showed wisdom to solve the problems but Ministers criticize with each other. Sir this is unhealthy sign that Ministers criticize with each other. They have discussed the matter and all the Ministers even my own Minister and some colleagues criticize the supplementary Budget But supplementary budget which was inherited to us from the former Government. Sir, I may thank you for being attentive with the problems which my colleagues informed this august house and you were very kind enough to listen us and you will solve these things .Sir we are very grateful to the Prime Minister of Pakistan, we went Islamabad and we requested him, and he gave us three Billion rupees from his discretionary grant and he was also kind enough to solve the genuine problems of Uch Power plant which was lying for the last many years. Sir, we are also grateful to the

honorable Governor who approached to the Finance Minister /Prime Minister and the Economics Affairs Division to solve our Budgetary grants. We are also thankful to our Chief Secretary as he was kind enough and I am grateful to all honorable Members that they were very helpful to passing this Budget.

I thank you Sir, once again.

جناب اسپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس مورخہ 28/جون 2008ء صبح گیارہ بجے تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اسمبلی کا اجلاس بارہ بجکر اٹھائیس منٹ پر اختتام پذیر ہوا۔

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 27 رجون 2008ء بمطابق 22 جمادی الثانی 1429 ہجری بروز جمعہ۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔	1
2	وقفہ سوالات۔	1
3	رخصت کی درخواستیں۔	6
4	مطالبات زر بابت سال 09-2008ء پررائے شماری۔	7
5	وزیراعلیٰ (قائدایوان) کا خطاب۔	20